میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 14 جمادی الاول، 1441ھ | 09/01/2020 | نمبر 1441/37

پریس ریلیز

فوجی سروس میں ایکسٹینشن صرف اس کیلئے خوشی کا باعث ہو سکتی ہے جو سلطان محمد فاتح کی طرح اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں سے لڑے اور اسلام کیلئے علاقے فتح کرے

پاکستان آرمی، نیوی اور ائیر فورس کے سربراہوں کی مدت ملازمت میں ایکسٹینشن کے بلوں کی پارلیمنٹ سے منظوری پر مسلمانوں میں کہیں بھی خوشی و مسرت کا اظہار نہیں ہوا، بلکہ مجموعی تاثر لاپرواہی اور افسوس کا ہی رہا۔ اور ایسا کیوں نہ ہو جبکہ مسلم دنیا میں 1924 میں خلافت کے انہدام کے بعد سے مسلم افواج کے سپہ سالار ہونے کے اصل مقصد اور ذمہ داری کو بھلا دیا گیا ہے۔ خلافت کے دور میں مسلمانوں کی سیاسی اور فوجی قیادت اسلامی سرحدوں کے پھیلاؤ کے عظیم فرض سے واقف تھی۔ مسلمانوں کا خلیفہ دنیا کو انسانوں کی غلامی کے ظلم سے نکال کر ان کو اسلام کی روشنی کے نور سے منور کرنے کیلئے دن رات ایک کرتا تھا تاکہ ان نئے علاقوں میں بسنے والے لوگ اسلام کا بطور مکمل دین و نظام براہ راست مشاہدہ کر سکیں جس کے باعث لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوں گے۔

جمادی الاول کے اس مہینے میں مسلمان، سلطان محمد فاتح کی قسطنطنیہ کی عظیم فتح کو یاد کر رہے ہیں جس نے صلیبیوں کو ان کے پر شکوہ اور عالیشان مرکز سے محروم کر کے ان کے دلوں کو چیر کے رکھ دیا، اور خلافت کو ناقابل چیلنج اور وہ ممتاز مقام عطا کیا جس کی یہ ریاست حقدار تھی، نبی ﷺ کی بشارت کی تکمیل ہوئی اور سلطان فاتح اور ان کی فوج نبی ﷺ کی جانب سے عظیم مقام کی بشارت کے حقدار ٹھہرے۔ لیکن آج فوجی قیادت کا مقصد یہی رہ گیا ہے کہ آج کی ظالم و جابر اور بدمعاش سپر پاور امریکہ، جو عالمی قیادت کی ہرگز حقدار نہیں، کی پیروی کی جائے اور وحشی درندوں جیسے دشمنوں کے سامنے "تحمل اور برداشت" کا مظاہرہ کیا جائے جو ہماری زمینوں پر قابض ہیں اور مسجد اقصیٰ سے لے کر مقبوضہ کشمیر تک حرمتیں پامال کر رہے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اگرچہ اس وقت امت کا جسم لہولہو ہے، اس کے زخم رس رہے ہیں، اور بے شرم حکمرانوں کی بزدلی اور خیانت کے باعث یہ زخم ناسور بنتے جارہے ہیں، لیکن اس کے باوجود آپ پر لازم ہے کہ دنیا کی زندگی کے اصل مقصد کو پہچان کر مایوسی کو پرے پھینک دیں اور اللہ سے خیر طلب کرتے ہوئے اس کی اطاعت میں جت جائیں، تاکہ ہم دنیا میں اپنے اصل مقام کو واپس حاصل کر سکیں، جو کہ دنیا کی امامت کا ہے۔ ہمارے پاس ہر وہ چیز موجود ہے جس سے ہم پاکستان میں خلافت راشدہ کے پلیٹ فارم کا آغاز کر سکیں، جس سے رسول اللہ ﷺ کی بشارت کی تکمیل ہو گی۔ ہمارے پاس ہمت اور جرات سے لبریز، تخلیقی صلاحیتوں کی حامل نوجوان آبادی ہے، بیش بہا قدرتی وسائل سے ہمارے سرزمین بھری ہوئی ہے اور ان سب سے بڑھ کر ہمارا اثاثہ ہمارا ایمان ہے، جو ہمیں مسلمانوں کی خستہ اور تباہ کن صورتحال پر بے چین کر دیتا ہے، اور جس کی طاقت کا مظاہرہ ہم نے اپنے مختصر اور محدود حملے میں دیکھا، جب پچھلے سال 27 فروری کو ہماری ائیر فورس کے حملے نے مودی کی کافر فوج کے چھکے چھڑا دیئے تھے اور ان کے اوسان خطا ہو گئے تھے!

پس آئیں کہ ہم اپنی اس بے چینی کی کیفیت سے نکلیں اور اپنی افواج کے شیروں سے مطالبہ کریں کہ وہ حزب التحریر، جس کی قیادت قابل سیاستدان و عالم عطا ابن خلیل ابو رشتہ کر رہے ہیں، کو نصرہ دیں۔ صرف اور صرف تبھی ہمیں وہ خلیفہ ملے گا جس پر ہم فخر کریں گے اور جس کیلئے ہم دعائیں کریں گے۔ یہی وہ قیادت ہے جو مسلمانوں کے ہاتھوں نئی تاریخ رقم کرے گی جب مسلمانوں کا خلیفہ بہادر اور قابل گورنر اور جرنیل ہمارے معاملات چلانے اور جنگیں لڑنے کیلئے مقرر کرے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا﴿وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ﴾ **"اور اس دن مومنین خوشیاں منائیں گے، اللہ تعالیٰ کی دی گئی فتح پر، وہ جسے چاہتا ہے فتح عنایت کرتا ہے، بے شک وہ غالب اور مہربان ہے"** (سورۃ روم: 4-5)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس